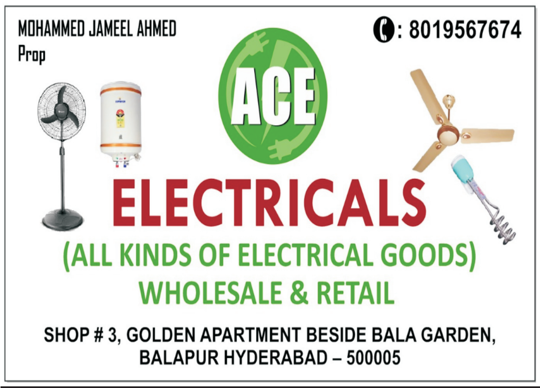

R.N.I.No.APURD/2013/54302
ہفت روزہ حیدرآباد
فلک نما نیوز
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad.
Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM
www.falaknumanews.in

۷/ ڈسمبر ۲۰۲۵ء DATE:07-12-2025 جلد(13) شمارہ(45) قیمت ایک روپیہ صفحات(4)

چیف منسٹر ریونت ریڈی کا 10 ڈسمبر کو دورہ عثمانیہ یونیورسٹی

ترقیاتی منصوبہ پر طلبہ سے مشاورت، اعلیٰ سطحی اجلاس میں ترقیاتی پراجکٹس کا جائزہ لیا

حیدرآباد۔ 5۔ ڈسمبر چیف منسٹر ریونت ریڈی 10 ڈسمبر کو عثمانیہ یونیورسٹی کا دورہ کرتے ہوئے مختلف ترقیاتی کاموں کا آغاز کریں گے۔ چیف منسٹر نے آج عثمانیہ یونیورسٹی کے ترقیاتی کاموں پر اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد کیا اور کہا کہ عثمانیہ یونیورسٹی کی ترقی میں طلبہ کی رائے کو اولین ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ترقیاتی کاموں میں طلبہ اور ٹیچنگ اسٹاف کی رائے کو خاص طور پر اہمیت دیں۔ ترقیاتی منصوبہ کا جائزہ لیتے ہوئے چیف منسٹر نے تاریخی عمارتوں کے تحفظ کے علاوہ نئی عمارتوں کی تعمیر کی تجویز پیش کی۔ جاریہ ماہ کے اختتام تک یونیورسٹی کے ترقیاتی منصوبوں کو قطعیت دے دی جائیگی۔ عہدیداروں نے پاور پوائنٹ پریزینٹیشن کے ذریعہ ترقیاتی کاموں کی تفصیلات پیش کی جن میں ہاسٹلس، سڑکیں، ایجوکیشن بلاکس اور آڈیٹوریم کی تعمیر شامل ہے۔ چیف منسٹر نے کئی تجاویز پیش کرتے ہوئے منصوبہ میں ترمیم کی ہدایت دی۔ چیف منسٹر نے کہا کہ یونیورسٹی کے حدود میں موجود جنگلاتی علاقہ کی ترقی کے لئے اربن فاریسٹری فنڈس کا استعمال کیا جائے۔ یونیورسٹی کے موجودہ آبی ذخائر کے تحفظ کے علاوہ نئے آبی وسائل قائم کرنے کا چیف منسٹر نے مشورہ دیا۔ ہاسٹل اور اکیڈیمی عمارتوں کی گنجائش ایسی رکھی جائے کہ اگر 100 طلبہ کی جگہ ہو تو اضافی دس فیصد طلبہ کیلئے بھی گنجائش رہے تا کہ مستقبل میں کوئی دشواری نہ ہو۔ چیف منسٹر نے یقین دلایا کہ عثمانیہ یونیورسٹی کی ترقی کیلئے درکار فنڈ حکومت فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ تاریخی ورثا کی حامل عمارتوں کا تحفظ ضروری ہے۔ ایسی عمارتیں جن کی تاریخی اہمیت نہیں ہیں، ان پر بھاری بجٹ خرچ کرنے کے بجائے نئی عمارتیں تعمیر کی جائے۔ یونیورسٹی میں سیکل ٹریک، واکنگ پاتھ اور دیگر بنیادی سہولتیں فراہم کی جائے۔ عثمانیہ یونیورسٹی طلبہ کی جدوجہد کی علامت ہے۔ چیف منسٹر 10 ڈسمبر کو یونیورسٹی کا دورہ کرینگے اور اکیڈیمی بلاکس اور ہاسٹلس کا معائنہ کریں گے۔ طلبہ اور ٹیچنگ اسٹاف کی رائے حاصل کرنے کیلئے ترقیاتی ماڈلس تیار کئے گئے ہیں جن کی بنیاد پر رائے پیش کی جاسکتی ہے۔ خصوصی ویب سائیٹ بھی قائم کی جائے گی جس پر طلبہ اور اسٹاف حکومت کو مشورے دے سکتے ہیں۔ جائزہ اجلاس میں حکومت کے مشیر ڈاکٹر کے کیشو راؤ، چیف منسٹر کے مشیر نریندر ریڈی اور چیف منسٹر دفتر کے خصوصی سکریٹری اجیت ریڈی، سکریٹری محکمہ تعلیم یوگیتا رانا، کمشنر ٹکنیکل ایجوکیشن دیوا سینا، وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی پروفیسر ملگارم کمار اور آرٹس کالج کے پرنسپل پروفیسر قاسم شریک تھے۔

اے ٹی آر نیوز چینل کے نئے برانچ کا ۲۹ نومبر کو نظام آباد ضلع میں شاندار افتتاح عمل میں آیا

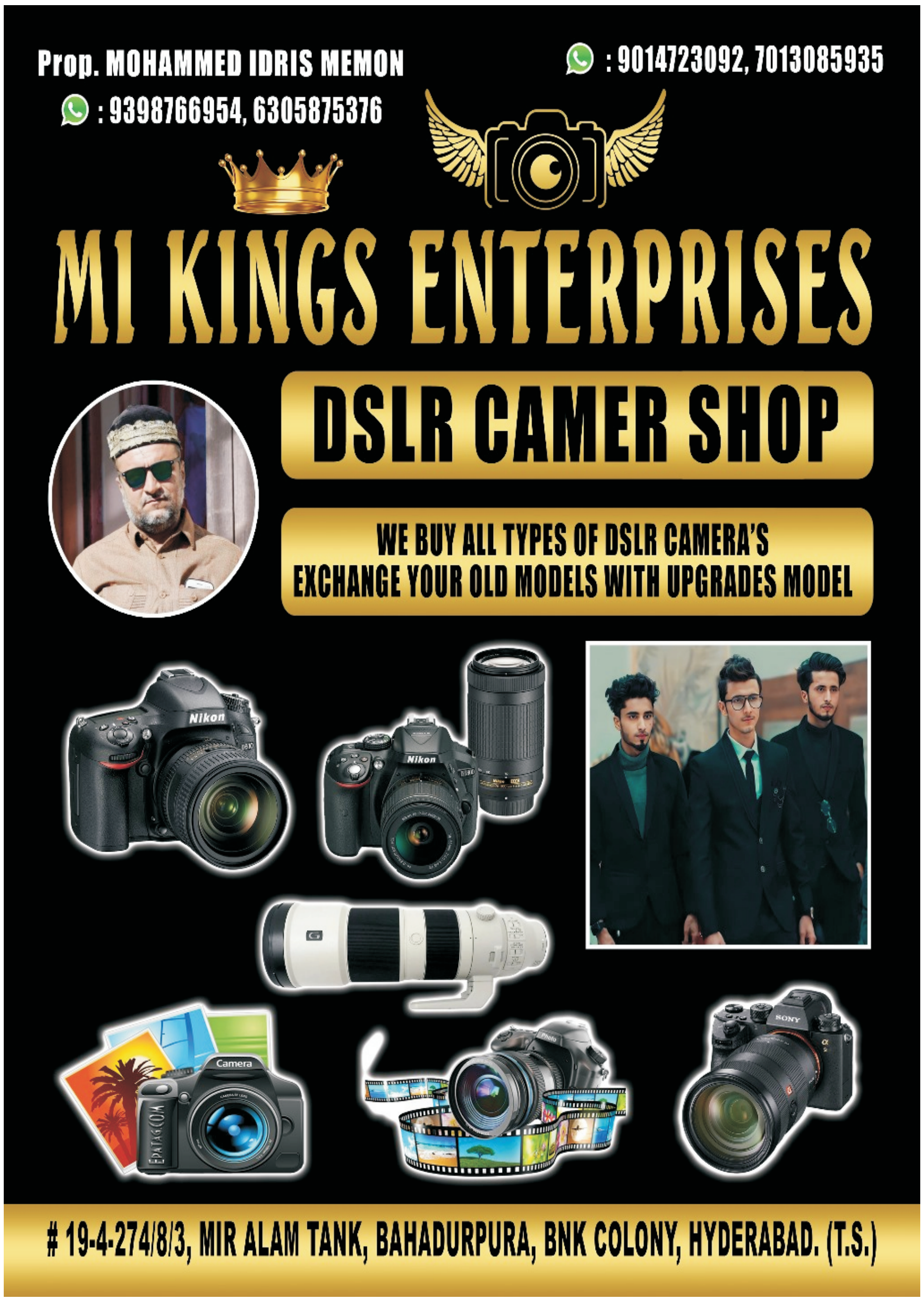

ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
حیدرآباد
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

روس خام تیل کی سپلائی جاری رکھے گا اور ہندوستانیوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع فراہم کرے گا

روس کے صدر ولادیمیر پوتن ہندوستان کا دو روزہ دورہ مکمل کرنے کے بعد واپس ماسکو پہنچ گئے ہیں۔ پوتن کا ہندوستان کا دورہ اہم تھا۔اس دوران دونوں ممالک کے درمیان کل 19 معاہدوں پر دستخط ہوئے۔روس نے اعلان کیا کہ وہ ہندوستان کو خام تیل، قدرتی گیس، ریفائننگ، پیٹروکیمیکل اور جوہری آلات کی فراہمی جاری رکھے گا۔اس کا مطلب یہ ہے کہ مغربی ممالک کے دباؤ کے باوجود ہندوستان اور روس کے درمیان توانائی کے شعبے میں اور بھی زیادہ تعاون دیکھنے کو مل سکتا ہے اور ہندوستان روس سے خام تیل کی خریداری جاری رکھ سکتا ہے۔دونوں ممالک کے درمیان دوسرا بڑا اعلان سول نیوکلیئر سیکٹر میں تعاون بڑھانے کا تھا۔اس وقت ہندوستان میں زیادہ تر مقامات پر کوئلے سے بجلی پیدا ہوتی ہے لیکن اب ہم چھوٹے نیوکلیئرری ایکٹر پلانٹس بھی لگانا چاہتے ہیں اور روس اس میں ہماری مدد کرنے والا ہے اور یہ کوئی چھوٹی بات نہیں ہے۔روس کو اس ٹیکنالوجی میں عالمی رہنما تصور کیا جاتا ہے اور اب اس شعبے میں روس کی مزید مدد سے ہندوستان 2047 تک چھوٹے نیوکلیئرری ایکٹرز سے 100 گیگاواٹ بجلی پیدا کرنے کا ہدف حاصل کرسکتا ہے جب کہ اس وقت ہم صرف آٹھ گیگاواٹ بجلی پیدا کرنے کے قابل ہیں۔ ہندوستان اور روس کے درمیان تیسرا بڑا اعلان یہ ہے کہ دونوں ممالک اپنی باہمی تجارت کو 100 بلین ڈالر یا 9 لاکھ کروڑ روپے تک بڑھا دیں گے۔اس وقت دونوں ممالک کے درمیان سالانہ تجارت 5 لاکھ 80 ہزار کروڑ روپے کی ہے جس میں ہندوستان کو نمایاں خسارے کا سامنا ہے۔ ہندوستان روس سے 5 لاکھ 39 ہزار کروڑ روپے کا سامان خریدتا ہے، جب کہ روس کو صرف 41 ہزار کروڑ روپے کا سامان بیچتا ہے۔اس میٹنگ کے دوران یہ بھی اعلان کیا گیا کہ روس ہندوستانیوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع فراہم کرے گا۔روس رقبے کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے لیکن اس کی آبادی صرف 150 ملین ہے۔اب وہاں مزدوروں کی نمایاں کمی ہے، جس کی وجہ سے روس کو ہندوستانی مزدوروں کی ضرورت ہے۔آج، روس سالانہ 10 لاکھ ہندوستانیوں کو ملازمت دینے کے لیے تیار ہے۔ ہندوستان اور روس کے درمیان خلائی شعبے کے حوالے سے بھی ایک معاہدہ طے پایا، جس کے تحت دونوں ممالک انسانی خلائی مشن پر مل کر کام کریں گے، اور نیوی گیشن، ڈیپ اسپیس، اور راکٹ انجنوں کی ترقی میں بھی تعاون بڑھے گا۔صدر پوتن نے بھی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ہندوستان کی مستقل نشست کے لیے اپنی حمایت کا وعدہ کیا ہے، اور روس 2026 میں ہندوستان کی برکس کی صدارت کی حمایت کرتا ہے۔دونوں ممالک کے درمیان دہشت گردی کے خلاف ایک معاہدہ بھی طے پا گیا ہے اور صدر پوتن نے کہا ہے کہ وہ دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام اور اس کی منظوری کے لیے ہندوستان کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔اس میٹنگ میں یہ بھی اعلان کیا گیا کہ ہندوستان اور روس کے درمیان زیادہ تر تجارت ہندوستانی کرنسی، روپیہ اور روسی کرنسی، روبل میں کی جائے گی۔

کوہ مولا علی: کویتا کا عقیدت بھرا دورہ، خادمین کے مسائل اور ترقیاتی کاموں کی سست روی پر اظہار برہمی

حیدرآباد: صدر تلنگانہ جاگروتی کلواکنٹلہ کویتا نے جنم باٹا پروگرام کے سلسلے میں کوہ مولاعلی کا دورہ کیا اور عقیدت واحترام کے ساتھ سہرا مبارک پیش کیا۔ منتظمین نے کویتا کا پرتپاک استقبال کیا جبکہ خادمین نے انہیں اپنی مشکلات اور انتظامی و ترقیاتی امور سے آگاہ کیا۔اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کویتا نے خادمین کو درپیش سنگین مسائل اور کوہ مولاعلی میں جاری ترقیاتی کاموں کی غیر معمولی سست روی پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا۔انہوں نے بتایا کہ یہاں کے گیارہ خدام شدید ذہنی و معاشی دباؤ میں ہیں، کیونکہ وقف بورڈ پچھلے سات سالوں سے ہر ماہ ان کی تنخواہ سے پانچ سو روپے کاٹ رہا ہے، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ ان کے نام پر زمین لیز پر الاٹ کی گئی ہے، جبکہ حقیقت میں کسی بھی خادم کو زمین فراہم نہیں کی گئی۔کویتا نے کہا کہ عوام کی سہولت کے لیے ریمپ کی تعمیر جاری ہے، لیکن سست رفتاری کے باعث زائرین اور عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔انہوں نے پہاڑ سے حاصل کیے گئے پتھروں کی منتقلی اور استعمال میں شفافیت کے فقدان پر بھی سوالات اٹھائے اور کہا کہ اس حوالے سے کوئی تفصیلی معلومات فراہم نہیں کی جا رہی ہیں۔صدر تلنگانہ جاگروتی کلواکنٹلہ کویتا نے داخلی گنبد کی خستہ حال چھت پر بھی تشویش ظاہر کی اور کہا کہ سالانہ تقریب قریب ہے، اس صورتحال میں یہ نہایت افسوسناک ہے۔انہوں نے وقف بورڈ سے مطالبہ کیا کہ تمام مرمتی اور ترقیاتی کام فوری اور موثر انداز میں مکمل کیے جائیں۔کویتا نے یہ بھی کہا کہ خدام برقی بل اپنی جیب سے ادا کر رہے ہیں، جو ناانصافی اور مذہبی تقدس کے خلاف ہے۔آخر میں انہوں نے تلنگانہ حکومت اور صدر نشین وقف بورڈ سے پرزور مطالبہ کیا کہ کوہ مولاعلی کے خادمین کے مسائل، ترقیاتی کاموں اور بنیادی سہولتوں کا فوری جائزہ لیا جائے تاکہ لاکھوں عقیدت مندوں کے روحانی جذبات کا احترام یقینی بنایا جاسکے۔

حیدرآباد میں فلمی انداز کا حوالہ ریکیٹ بے نقاب، بوئن پلی پولیس کی بڑی کارروائی

سکندرآباد میں بوئن پلی پولیس نے ایک ایسا حوالہ ریکیٹ بے نقاب کیا جو حقیقت میں فلمی سین کی طرح منصوبہ بندی کے ساتھ کام کر رہا تھا۔پولیس کے مطابق یہ گروہ بڑی مہارت سے گاڑیاں تبدیل کر کے بھاری رقم منتقل کرتا تھا، تاکہ نگرانی سے بچ سکے۔اس حیران کن کارروائی نے عوام اور پولیس دونوں کو چونکا دیا ہے۔ذرائع کے مطابق پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ایک گروہ مختلف گاڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے غیر قانونی حوالہ رقم منتقل کر رہا ہے۔اطلاع ملتے ہی پولیس نے علاقے میں خاموش نگرانی شروع کی۔کچھ ہی دیر بعد ایک مشتبہ گاڑی کو روک کر اس کی باریک بینی سے تلاشی لی گئی۔تلاشی کے دوران منظر بالکل فلمی تھا—گاڑی کے بوٹ، ٹائروں کے اندرونی حصوں اور سیٹوں کے نیچے بڑی مہارت سے چھپائی گئی رقم برآمد ہوئی۔اس کارروائی میں ایک ماہر مکینک نے بھی پولیس کی مدد کی، جس نے گاڑی کے خفیہ خانوں کو کھول کر نقدی نکالی۔پولیس کے مطابق ضبط کی گئی رقم کی مالیت تقریباً چار کروڑ روپے ہے، جسے حوالہ چینلز کے ذریعے ایک مقام سے دوسرے مقام منتقل کیا جا رہا تھا۔ابتدائی تفتیش میں شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ رقم بین ریاستی نیٹ ورک سے منسلک ہوسکتی ہے۔بوئن پلی پولیس نے اس کارروائی کو ایک بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ فلمی انداز میں گاڑیاں بدل کر چلنے والا یہ گروہ کافی عرصے سے سرگرم تھا، مگر خفیہ نگرانی اور بروقت کارروائی نے پوری سازش کو ناکام بنا دیا۔

حیدرآباد میں ڈرگس فروخت کرنے والا گروہ گرفتار، بڑی مقدار میں گانجہ اور براون شوگر ضبط

حیدرآباد کے سیف آباد علاقے میں سنٹرل زون ٹاسک فورس نے ایک بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے آئی میکس کے قریب تین ڈرگ پیڈلرز کو گرفتار کرلیا اور ان کے قبضے سے براؤن شوگر اور خشک گانجہ کی بھاری مقدار برآمد کی۔اس کارروائی نے شہر میں منشیات کے نیٹ ورک سے نمٹنے کے لیے پولیس کی تیز کارروائی کو ایک بار پھر نمایاں کر دیا ہے۔ٹاسک فورس نے گرفتار کیے گئے ملزمان کی شناخت محمد غلام جیلانی، سلیمان خان اور فیروز بن علی عرف ساحل کے نام سے کی۔یہ تینوں رات کے اوقات میں مشکوک حالت میں گھومتے ہوئے پائے گئے اور منشیات کی خرید و فروخت میں ملوث تھے۔کارروائی کے دوران پولیس نے ان کے قبضے سے 100 گرام براؤن شوگر، 1350 گرام خشک گانجہ، سات موبائل فون اور ایک ہونڈا موٹر سائیکل (4694EHTS15) ضبط کی، جن کی مجموعی مالیت تقریباً 23 لاکھ 50 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔تحقیقات کے دوران فیروز بن علی عرف ساحل اور سلیمان خان نے اقبال جرم کیا کہ وہ باقاعدگی سے محمد غلام جیلانی سے فی گرام 5000 روپے کے حساب سے براؤن شوگر خریدتے تھے اور اسے نشہ کے عادی صارفین کو 8000 سے 10,000 روپے فی گرام فروخت کرتے تھے۔اس طرح دونوں غیر قانونی منافع کماتے تھے۔انہوں نے مزید بتایا کہ 4 نومبر 2025 کو انہوں نے 3 گرام براؤن شوگر ایک شخص محمد احمد ساکن جہاں نما کو 24 ہزار روپے میں فروخت کی تھی۔بعد میں یہ انکشاف ہوا کہ محمد احمد اسی نشے کی زیادتی کے باعث کن ورٹھ ٹاور 1 – شیورام پلی کے ایک فلیٹ میں انتقال کر گیا۔اس سلسلے میں راجندر نگر پولیس اسٹیشن نے کرائم نمبر 1205/ U2025/ BNSS194S کے تحت مقدمہ درج کیا ہے اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔مرکزی ملزم محمد غلام جیلانی نے بتایا کہ وہ جھارکھنڈ سے حیدرآباد منتقل ہوا تھا اور مالی مشکلات کے باعث منشیات کی خرید و فروخت میں شامل ہوا۔تقریباً چار ماہ قبل اس کی ملاقات افسر نامی شخص سے مولاعلی درگاہ پر ہوئی، جو اڑیسہ کے ڈرگ سپلائرز سے رابطے میں تھا۔اسی کے ذریعے جیلانی کا منشیات کے سودے میں داخلہ ہوا۔افسر کے مشورے پر جیلانی بھوبنیشور، کٹک، جگت سنگھ پور، جلیشور اور بالاسور (اڑیسہ) گیا جہاں انہوں نے 3.5 لاکھ روپے ادا کر کے 115 گرام براؤن شوگر اور 1350 گرام خشک گانجہ خریدا،

زائد فنڈس کیلئے مرکز سے لڑائی کیلئے چیف منسٹر ریونت ریڈی کا اعلان

عوام سے تعاون کی اپیل 40,000 جائیدادوں پر عنقریب تقررات، ورنگل کے نرسم پیٹ میں 532 کروڑ کے ترقیاتی کاموں کا آغاز

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے اعلان کیا کہ تلنگانہ کو زائد فنڈس حاصل کرنے کیلئے وہ مرکزی حکومت سے لڑائی کے لئے تیار ہیں۔ چیف منسٹر نے اس سلسلہ میں تلنگانہ عوام سے تعاون کی اپیل کی۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ اگر عوام میرے ساتھ ہیں تو میں دہلی سے لڑائی کیلئے تیار ہوں تا کہ ریاست کو مزید فنڈس حاصل کیا جاسکیں۔ حکومت کے دو سال کی تکمیل کے ضمن میں دورہ اضلاع کے تحت چیف منسٹر نے ا?ج ورنگل ضلع کے نرسم پیٹ اسمبلی حلقہ کا دورہ کیا۔ انہوں نے 532 کروڑ کے ترقیاتی کاموں کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ حکومت بھاری فنڈس کی ضرورت کی پرواہ کئے بغیر ریاست میں ترقیاتی اور فلاحی اسکیمات پر عمل پیرا ہیں۔ مرکزی حکومت کو اس سلسلہ میں ریاست سے تعاون کرنا چاہیئے۔ سابق بی ا? رایس حکومت پر تنقید کرتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ جوبلی ہلز ضمنی چناو میں بدترین شکست کے باوجود اپوزیشن قائدین کے غرور میں کمی نہیں آئی ہے۔ جوبلی ہلز کی عوام نے بی آر ایس کو مسترد کردیا۔ انہوں نے اپوزیشن قائدین کو عوام سے خطاب کے دوران باوقار گفتگو کرنے کا مشورہ دیا اور بی ا? رایس پر کسانوں کو دھمکانے کا الزام عائد کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی ا? رایس کے دور حکومت میں کسانوں کو دھان کی پیداوار سے روکنے کی کوشش کی گئی تھی۔ کانگریس حکومت نے دھان کی پیداوار کی حوصلہ افزائی کی جس سے تلنگانہ ملک کی نمبرون ریاست بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ا? رایس قائدین نے صرف اپنے اثاثہ جات کو ترقی دینے پر توجہ دی تھی۔ ترقی کے لئے تعلیم کو لازمی قرار دیتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ اقتدار کے پہلے سال 60 ہزار سرکاری جائیدادوں پر تقررات کئے گئے۔ بہت جلد مزید 40 ہزار جائیدادوں پر تقررات کئے جائیں گے۔ انہوں نے بیروزگار نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ سرکاری ملازمت کیلئے محنت سے تیاری کریں۔ چیف منسٹر نے گرام پنچایت چناو؟ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ امیدواروں کو بھاری رقومات خرچ کرنے سے گریز کرنا چاہیئے۔ رقومات کے بجائے امیدوار عوام کا دل جیتنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے کہا کہ دیہاتوں کی ترقی میں مددگار بننے والے امیدواروں کو سرپنچ کے طور پر منتخب کیا جائے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ تلنگانہ کی جامع ترقی کیلئے گلوبل سمٹ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ حیدرآباد کی طرز پر ورنگل شہر کو ترقی دی جائے گی۔ ورنگل میں آوٹر رنگ روڈ، انڈر گراو؟نڈ ڈرینج کے علاوہ ایرپورٹ تعمیر کیا جائے گا اور 31 مارچ تک ان کاموں کا آغاز ہوگا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ 25 لاکھ اندراماں ہاوزنگ مکانات وائی ایس راج شیکھر ریڈی کے 10 سالہ دور حکومت میں تعمیر کئے گئے۔ کانگریس حکومت 22500 کروڑ کے خرچ سے ہر اسمبلی حلقہ میں 3500 اندراماں مکانات کی تعمیر کا فیصلہ کرچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی اور فلاحی اسکیمات میں تلنگانہ ملک کی مثالی ریاست بن چکی ہے۔ چیف منسٹر کے ہمراہ ریاستی وزراء پی سرینواس ریڈی، وی سری ہری اور چیف منسٹر کے مشیر نریندر ریڈی کے علاوہ ضلع کے ارکان پارلیمنٹ اور اسمبلی موجود تھے۔

انڈیگو بحران: 'نہ کوئی ذمہ داری، نہ جوابدہی'، مسافروں کو پریشان دیکھ کانگریس فکرمند، مودی حکومت پر کیا حملہ

ہوابازی کمپنی 'انڈیگو' کی پروازیں لگاتار کینسل ہو رہی ہیں۔ 5 دسمبر کو دہلی سے پرواز بھرنے والے سبھی مسافر طیاروں کو رَد کر دیا گیا، اور ملک کی دیگر ریاستوں میں بھی بیشتر پروازوں کو کینسل کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ بڑی تعداد میں مسافروں کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ کئی مسافر تو ایمرجنسی والی حالت میں بیرونِ ممالک سفر کرنے والے تھے، جنھیں سفر منسوخ ہونے کی وجہ سے شدید مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے، یا پھر انھیں ذہنی اذیت کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ مسافر اپنی پریشانیاں میڈیا اداروں کے سامنے بیان کر رہے ہیں اور سوشل میڈیا پر بھی انڈیگو کمپنی کے ساتھ ساتھ مودی حکومت کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ مسافروں کو بے یار و مددگار اور پریشان دیکھ کر کانگریس نے فکرمندی ظاہر کی ہے۔ مودی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے اس اہم اپوزیشن پارٹی نے کہا ہے کہ ''مودی حکومت اور ان کی وزارت برائے شہری ہوابازی غائب ہے۔ نہ کوئی ذمہ داری، نہ جوابدہی۔'' کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کچھ پوسٹ جاری کی ہیں، جس میں نہ صرف مسافروں کی دقتوں کو سامنے رکھا گیا ہے بلکہ بدانتظامی پر بھی افسوس ظاہر کیا گیا ہے۔ ایک ویڈیو پوسٹ میں فلائٹ کینسل ہونے کے سبب ایک خاتون تشویش میں مبتلا دکھائی دے رہی ہے۔ یہ ویڈیو خبر رساں ایجنسی 'اے این ا?ئی' کے ساتھ خاتون کی بات چیت پر مبنی ہے، جو کانگریس نے 'ایکس' ہینڈل سے شیئر کی ہے۔ خاتون بتاتی ہے کہ ''مجھے اپنے والد کی 'استھیوں' (باقیات) کو 'وِسرجن' (گنگا میں بہانے) کرنے کے لیے ہریدوار جانا ہے، لیکن فلائٹ کینسل کر دی گئی۔ دوسری پروازوں میں ایک شخص کا کرایہ 60 ہزار روپے ہے۔ ہم 5 لوگ ہیں، میں اتنا پیسہ خرچ نہیں کر سکتی۔'' اس خاتون کی پریشانی دیکھ کر کانگریس نے کہا کہ ''فلائٹ کینسل ہونے سے لوگ پریشان ہیں، لیکن حکومت کے کان میں جوں تک نہیں رینگ رہی۔ شرم ا?نی چاہیے۔'' اسی طرح کی مزید ایک ویڈیو کانگریس نے 'ایکس' ہینڈل پر شیئر کی ہے۔ اس میں ایک شخص دیوانوں کی طرح اپنی پریشانی میڈیا کے سامنے بیان کر رہا ہے۔ 'نیوز 24' کی اس ویڈیو میں انڈیگو کی پرواز منسوخ ہونے سے مشکل میں مبتلا شخص مدد کی اپیل کرتا دکھائی دے رہا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ''میرے ساتھ ا?ئے لوگوں کو سعودی عرب جانا ہے۔ اگر وہ ا?ج نہیں گئے تو میرا سب کچھ لُٹ جائے گا۔ میرا سارا روپیہ داو؟ پر لگا ہوا ہے۔ اب کیا میں پھانسی لگا لوں؟'' اس شخص کے ہاتھ میں کئی لوگوں کے پاسپورٹ تھے، جسے وہ زمین پر پٹختے ہوئے کہتا ہے کہ اگر وہ اپنے لوگوں کے ساتھ سعودی نہیں پہنچ سکے تو بہت نقصان ہو جائے گا، کیونکہ وہاں ہوٹل اور کیٹرنگ وغیرہ کی رقم پہلے سے ہی ادا کی جا چکی ہے۔ یہ پیسے اب واپس نہیں ملنے والے ہیں۔ کانگریس نے اس شخص کی تکلیفوں کا ذمہ دار مودی حکومت کو قرار دیا ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ ''ملک بھر میں پروازیں رَد ہونے سے مسافر پریشان ہیں، لیکن ذمہ دار غائب ہیں، حکومت سوئی ہوئی ہے۔'' کانگریس نے ایک دیگر 'ایکس' پوسٹ میں موجودہ خراب حالات پر اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ ''ا?ج انڈیگو نے اپنی سبھی پروازیں رد کر دی ہیں۔ گزشتہ 3 دنوں میں 1300 سے زیادہ پروازیں کینسل ہو چکی ہیں۔ بزرگ، بچے، خواتین پریشان ہیں۔ مسافروں گھنٹوں تک ایئرپورٹ پر پھنسے ہوئے ہیں۔ مسافروں کو نہ کھانا مل رہا اور نہ پانی۔'' مودی حکومت پر حملہ ا?ور رخ اختیار کرتے ہوئے کانگریس نے کہا کہ ''مودی حکومت اور ان کی وزارت برائے شہری ہوابازی غائب ہے۔ نہ کوئی ذمہ داری، نہ جوابدہی۔ مودی حکومت نے مسافروں کو ان کے حال پر چھوڑ دیا ہے۔''

'میرے دوست پوتن... بہت خوشی ہو رہی ہے...'، پی ایم مودی نے روسی صدر کا ہندوستان میں کیا والہانہ استقبال

روسی صدر ولادمیر پوتن 4 دسمبر کی دیر شام ہندوستان کے 2 روزہ دورے پر ہندوستان پہنچ گئے۔ پوتن کا طیارہ پالم ایئرپورٹ پر جب پہنچا تو ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی ان کا استقبال کرنے کے لیے موجود تھے۔ پی ایم مودی نے پروٹوکول سے ہٹ کر روسی صدر کا نہ صرف والہانہ استقبال کیا بلکہ ان سے ہاتھ بھی ملایا اور انھیں گلے بھی لگایا۔ پھر دونوں ایک ہی گاڑی میں سوار ہو کر وزیر اعظم رہائش، یعنی '7، لوک کلیان مارگ' پہنچے، جہاں عشائیہ کا انتظام کیا گیا ہے۔ روسی صدر ولادمیر پوتن کا ہندوستان میں استقبال کرنے کے بعد اپنی خوشی کا اظہار پی ایم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر انتہائی پُرجوش انداز میں کیا ہے۔ انھوں نے 'ایکس' پر جاری کردہ ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''مجھے اپنے دوست صدر پوتن کا دہلی میں استقبال کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے۔ میں ا?ج شام اور کل ہماری میٹنگوں کا بے صبری سے انتظار کر رہا ہوں۔'' وہ مزید لکھتے ہیں کہ ''ہندوستان اور روس کی دوستی وقت کی کسوٹی پر کھری اتری ہے، اس سے ہمارے لوگوں کو خوب فائدہ حاصل ہوا ہے۔'' پی ایم مودی نے صدر پوتن کا استقبال کیے جانے کی تصویروں کے ساتھ ساتھ وزیر اعظم رہائش پر ان سے ملاقات کی کچھ تصویریں بھی سوشل میڈیا پر شیئر کی ہیں۔ ان تصویروں میں دونوں لیڈران کے چہرے پر مسرت تیرتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ اس درمیان روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی 'اسپوتنک' نے بتایا کہ روسی صدر اور اپنے دوست کا استقبال کرنے کے لیے ایئرپورٹ پہنچ کر پی ایم مودی نے طے پروٹوکول سے ہٹ کر 'پرسنل ٹچ' بھی دیا، جس سے روسی حیران رہ گئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ روسی فریق کو پی ایم مودی کے ہندوستانی زمین پر پوتن کا ذاتی طور پر استقبال کیے جانے سے متعلق کچھ بھی اشارہ نہیں دیا گیا تھا۔ بی جے پی نے بھی اپنے ا? فیشیل 'ایکس' اکاو؟نٹ پر لکھا کہ ''عام رواج سے ہٹ کر وزیر اعظم مودی نے دہلی ایئرپورٹ پر روسی صدر ولادمیر پوتن کے ا?نے پر ان کا خود استقبال کیا۔'' قابل ذکر ہے کہ روسی صدر پوتن کے دورہ؟ ہند کو سابق ہندوستانی سفیر وینا سیکری نے انتہائی اہم قرار دیا ہے۔ انھوں پی ایم مودی کے ذریعہ ایئرپورٹ پر پوتن کے استقبال کو بہترین قدم بھی ٹھہرایا۔ انھوں نے کہا کہ ''یہ ایک بہت ہی اہم اشارہ تھا کہ ہمارے وزیر اعظم نے صدر پوتن کا استقبال کرنے کے لیے خود ایئرپورٹ جانے کا فیصلہ کیا۔ مجھے یقین ہے کہ یہ ایک انتہائی کامیاب سفر ہوگا۔'' انھوں نے مزید بتایا کہ ''صدر پوتن نے کہا ہے کہ وہ ٹیکنالوجی منتقلی کے لیے تیار ہیں۔ یہ بہت اہم پہلو ہیں، جن پر ہماری حکومت یقینی طور سے بہت توجہ سے غور کرے گی۔ کاروبار کے شعبہ میں بھی اہم پیش رفت کی امید ہے، کیونکہ ہندوستان کو سوویت یونین کے لیے اپنی برا?مدگی بڑھانی ہے۔''

دہلی دیہات میں لوگوں سے زمین چھیننے کی سازش ہو رہی، ہم یہ معاملہ پارلیمنٹ میں اٹھائیں گے: راہل گاندھی

کانگریس رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے ا?ج 'جَن سنسد' میں دہلی دیہات کے نمائندوں سے خصوصی ملاقات کی۔ اس ملاقات کے دوران دیہی دہلی کے کچھ لوگوں نے اپنی زمینوں سے متعلق کچھ اہم مسائل راہل گاندھی کے سامنے رکھے اور بتایا کہ مودی حکومت کس طرح سازش کے تحت زمینوں پر قبضہ کر رہی ہے۔ راہل گاندھی نے ان کی باتیں انتہائی سنجیدگی کے ساتھ سنیں اور پارٹی کی طرف سے مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے ضروری قدم اٹھانے کی یقین دہانی کی۔ 4 دسمبر کو ہوئی اس ملاقات کے بعد راہل گاندھی نے دعویٰ کیا کہ دہلی دیہات میں زمین چھیننے کی سازش ہو رہی ہے، جس کے خلاف وہ لڑائی لڑیں گے اور پارلیمنٹ میں بھی اس موضوع کو اٹھائیں گے۔ اس ملاقات کی ویڈیو اور کچھ تصویریں کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر شیئر کی ہیں اور عزم ظاہر کیا ہے کہ دہلی دیہات کے لوگوں کی لڑائی پوری طاقت کے ساتھ لڑی جائے گی۔ راہل گاندھی اور دہلی دیہات کے نمائندوں کی ملاقات کی ویڈیو کو اپنے ا? فیشیل 'ایکس' ہینڈل پر شیئر کرتے ہوئے کانگریس نے لکھا ہے کہ ''راہل گاندھی نے 'جَن سنسد' میں دہلی دیہات کے نمائندوں سے ملاقات کر ان کے مسائل سنے۔ نمائندوں نے بتایا کہ دہلی کے سرحدی گاو؟ں کی زمینیں چھیننے کی سازش چل رہی ہے۔'' انھوں نے مزید بتایا کہ ''یو پی اے حکومت کسانوں کے مفاد میں حصول اراضی قانون لائی تھی، لیکن ا?ج مودی حکومت ڈیولپمنٹ کے نام پر غریبوں کا حق چھین رہی ہے۔'' اس سوشل میڈیا پوسٹ میں پارٹی نے بتایا کہ ''راہل گاندھی نے یقین دلایا ہے کہ وہ اس معاملے کو پارلیمنٹ میں اٹھائیں گے اور دہلی دیہات کے ہر شہری کو انصاف دلا کر رہیں گے۔'' کانگریس نے ایک دیگر سوشل میڈیا پوسٹ میں اس ملاقات کی کچھ تصویریں شیئر کی ہیں۔ اس پوسٹ کے ساتھ لکھا گیا ہے کہ ''مودی حکومت قوانین کو درکنار کر دہلی کی سرحد پر بسے گاو؟ں کی زمینیں چھیننے کی سازش کر رہی ہے، جو کہ بے حد فکر انگیز ہے۔ حکومت یاد رکھے کہ زمین صرف ایک ٹکڑا نہیں، بلکہ لوگوں کی شناخت، وراثت اور زندگی کی بنیاد ہے۔'' اس میں ا?گے یہ بھی لکھا گیا ہے کہ ''ہم لوگوں کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دیں گے۔ ہم لڑیں گے اور انھیں ان کا حق دلا کر رہیں گے۔'' کانگریس لیڈر کا کہنا ہے کہ یو پی اے حکومت نے کسانوں

تلنگانہ میں عنقریب مزید 40,000 سرکاری جائیدادوں پر تقررات: ریونت ریڈی

دو سال میں ایک لاکھ تقررات کا نشانہ، حسن آباد میں 262 کروڑ کے ترقیاتی کاموں کا سنگ بنیاد، جلسہ عام سے خطاب

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے اعلان کیا کہ بہت جلد مزید 40,000 جائیدادوں پر تقررات کئے جائیں گے۔حکومت کے دو سال کی تکمیل کے ضمن میں دورہ ؟ اضلاع کے تحت ریونت ریڈی نے آج کریم نگر ضلع کے حسن آباد اسمبلی حلقہ کا دورہ کیا۔ چیف منسٹر نے 262 کروڑ کی لاگت سے مختلف ترقیاتی کاموں کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے ریونت ریڈی نے کہا کہ علیحدہ تلنگانہ تحریک میں کریم نگر ضلع نے اہم رول ادا کیا ہے۔ سونیا گاندھی نے کریم نگر میں عوام سے علیحدہ تلنگانہ ریاست کی تشکیل کا وعدہ کیا تھا اور اس وعدے کی تکمیل کرتے ہوئے نئی ریاست تشکیل دی گئی۔

انہوں نے کہا کہ تلنگانہ تحریک میں طلبہ اور نوجوانوں کی قربانیوں کا احترام کرتے ہوئے کانگریس حکومت نے اقتدار کے پہلے سال 60,000 جائیدادوں پر تقررات کئے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے دو سال کی تکمیل تک جملہ ایک لاکھ جائیدادوں پر تقررات مکمل کر لئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کریم نگر میں آبپاشی پراجکٹس کی تعمیر کانگریس دور حکومت میں ہوئی جبکہ بی آر ایس حکومت نے ضلع کی ترقی کو نظرانداز کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ زرعی شعبہ کو خوشحال بنانے کے لئے تلنگانہ حکومت نے دو برسوں میں ایک لاکھ کروڑ خرچ کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو آر ٹی سی میں مفت سفر کی سہولت فراہم کی گئی جبکہ 3.10 کروڑ افراد کو راشن پر باریک چاول سربراہ کیا جا رہا ہے۔ اندراماں ہاوزنگ اسکیم پر 22500 کروڑ خرچ کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سدی پیٹ، سرسلہ میں شروع کئے گئے پراجکٹس مکمل ہو چکے ہیں جبکہ حسن آباد میں آبپاشی پراجکٹ کا کام ابھی باقی ہے۔ چیف منسٹر نے پراجکٹ کی عاجلانہ تکمیل کا بھروسہ دلایا۔ اس موقع پر ریاستی وزراء پونم پربھاکر، ٹی ناگیشور راؤ، جی ویویک وینکٹ سوامی، سریدھر بابو، اے لکشمن کمار اور کریم نگر سے تعلق رکھنے والے عوامی نمائندے اور اعلیٰ عہدیدار موجود تھے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ ریاست کی مجموعی ترقی کے لئے عالمی سرمایہ کاری کو متوجہ کرنے گلوبل سمٹ کا انعقاد عمل میں لایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی اور عالمی سطح کی شخصیتوں کو سمٹ میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ گلوبل سمٹ سے تلنگانہ ترقی کے شعبہ میں عالمی سطح پر اپنی شناخت بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ معاشی مشکلات کے باوجود فلاحی اسکیمات پر عمل آوری کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں پنچایت راج چناؤ کے انتخابات میں عوام کو ایسے امیدواروں کو ترجیح دینی چاہئے جو گاؤں کی ترقی کو یقینی بنا سکیں۔ انہوں نے خدمت کا جذبہ رکھنے والے قائدین کو سرپنچ اور وارڈ ممبر منتخب کرنے کی اپیل کی۔

دہائیاں گزر چکی ہیں لیکن جواہر لال نہرو اب بھی کروڑوں ہندوستانیوں کے لیے روشنی کے مینار ہیں: سونیا گاندھی

5 دسمبر کو دہلی کے تاریخی 'جواہر بھون' میں 'نہرو سنٹر انڈیا' کا افتتاح عمل میں ا?یا۔ اس موقع پر کانگریس کی سینئر لیڈر سونیا گاندھی نے جواہر لال نہرو کے نظریات، ان کی سوچ اور موجودہ وقت میں ان کی شخصیت کو مسخ کرنے کی ہو رہی کوششوں پر سیر حاصل تقریر کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ''ا?ج شام ا?پ سب کے ساتھ ہونا میرے لیے باعثِ مسرت ہے، تاکہ ہم اپنے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کی یاد اور اُن کی خدمات کا احترام کر سکیں۔ وہ جدید ہندوستان کے حقیقی معمار تھے۔ اُن کی پوری زندگی پارلیمانی جمہوریت میں گہرے یقین سے تعبیر ہے۔ اُنہیں منصوبہ بند معاشی ترقی پر کامل یقین تھا اور سائنسی مزاج کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ سائنسی و تکنیکی صلاحیتوں کے استحکام سے گہری وابستگی بھی تھی۔'' سونیا گاندھی نے اپنی بات کو ا?گے بڑھاتے ہوئے کہا کہ ''جواہر لال نہرو کی میراث ا?ج بھی ہماری روزمرہ زندگیوں کو متاثر کرتی ہے۔ دہائیاں گزر چکی ہیں، لیکن وہ اب بھی کروڑوں ہندوستانیوں کے لیے روشنی کا مینار ہیں۔ یہ فطری بات ہے کہ اتنی عظیم المرتبت شخصیت کی زندگی اور کارناموں کا تجزیہ اور تنقید ہو، اور ہونا بھی چاہیے۔'' وہ مزید کہتی ہیں کہ ''اگرچہ اُنہیں اُن کے عہد اور اُن چیلنجوں سے الگ کر کے دیکھنے کا رجحان بہت بڑھ گیا ہے جن کا سامنا اُنہوں نے کیا۔ اس تاریخی پس منظر کو نظرانداز کرتے ہوئے اُن کی شخصیت کو پرکھنے کا طریقہ عام ہوتا جا رہا ہے۔ ہم اُن کی خدمات پر جاری علمی بحث کا خیر مقدم کرتے ہیں اور ساتھ ہی اُنہیں منظّم طریقے سے بدنام کرنے، کم تر دکھانے و بدخواہی کے ساتھ پیش کرنے کی کوشش کو ناقابل قبول ٹھہراتے ہیں۔'' حکمراں طبقہ کو ہدف بناتے ہوئے سونیا کہتی ہیں کہ ''نہرو جی کو بدنام کرنے کی کوشش کا مقصد نہ صرف اُن کی شخصیت کو گھٹانا ہے بلکہ ہندوستان کی ا?زادی کی جدوجہد میں اُن کے عالمی سطح پر تسلیم شدہ کردار اور ایک ا?زاد ملک کے ابتدائی دشوار دہائیوں میں اُن کی قیادت کو بھی مٹانا ہے۔ یہ لوگ نہرو جی کی ہمہ جہت میراث کو مسخ کر کے تاریخ کو اپنے مطلب کے مطابق دوبارہ لکھنے کی بھونڈی کوشش کر رہے ہیں۔ تجزیہ ایک الگ چیز ہے، لیکن دانستہ طور پر شرارت کرنا، اُن کی باتوں، تحریروں اور اقدامات کو توڑ مروڑ کر پیش کرنا بالکل دوسری چیز ہے۔ اسے قطعی قبول نہیں کیا جا سکتا۔'' وہ ا?گے کہتی ہیں کہ ''یہ منصوبہ کون چلا رہا ہے، ہمیں سب علم ہے۔ یہ وہ طاقتیں ہیں جو برسوں، بلکہ دہائیوں سے اس پر کام کر رہی تھیں اور اب ان کی کوششیں برسرعام ہو گئی ہیں۔ ان کا تعلق ایک ایسے نظریے سے ہے جس کا ہماری ا?زادی کی تحریک میں کوئی کردار نہیں تھا، جس کا ہمارے ا?ئین کی تشکیل میں کوئی حصہ نہیں تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے ا?ئین کو جلایا بھی اور اس کے سخت خلاف بھی تھے۔'' سخت الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے کانگریس لیڈر یہاں تک کہتی ہیں کہ ''یہ وہ نظریہ ہے جس نے بہت پہلے نفرت کا ایسا ماحول پیدا کیا جس نے ا?خرکار مہاتما گاندھی جی کے قتل کی راہ ہموار کر دی۔ ا?ج اُس کے پیروکار گاندھی جی کے قاتل کی بھی تعریف و توصیف کرتے ہیں۔ یہ وہ نظریہ ہے جس نے ہمیشہ ہمارے بانیانِ قوم کے اصولوں کو رد کیا۔ اس کا مزاج تنگ نظر اور شدید فرقہ پرستانہ ہے۔'' تقریب میں موجود لوگوں سے مخاطب ہوتے ہوئے سونیا گاندھی کہتی ہیں کہ ''اس میں کوئی شبہ نہیں رہنا چاہیے کہ جواہر لال نہرو جی کو بدنام کرنا ا?ج کی حکمراں طاقت کا اہم ترین ہدف ہے۔ ان کا مقصد صرف نہرو کو مٹانا نہیں بلکہ اس سماجی، سیاسی و معاشی بنیاد کو ختم کرنا ہے جس پر ہمارا ملک قائم ہوا اور ا?گے بڑھا۔'' تھوڑی فکرمندی ظاہر کرتے ہوئے وہ کہتی ہیں کہ ''ا?گے کا راستہ ا?سان نہیں ہے، لیکن ہمارے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں۔ ہر ایک کو انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی اس خطرناک منصوبے کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ یہ ہمارا فرض بھی ہے اور ا?نے والی نسلوں کا حق بھی۔'' سونیا گاندھی جواہر لال نہرو کے نظریات کو ناقابل فراموش قرار دیتی ہیں، اور کہتی ہیں کہ ''نہرو کے نظریات کا مضبوط دفاع کوئی جذباتی عمل نہیں، بلکہ یہ ہندوستان کے ا?ئینی وعدے کو بحال کرنے کا عزم ہے۔ یہ پروپیگنڈے کے مقابلے میں عقل و دلیل کی حفاظت کا وعدہ ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش ہے کہ ہماری جمہوریت جدید اور دور اندیش رہے۔ اگر ہم کامیاب ہوئے تو یہ نہ صرف نہرو جی کے ورثے کا احترام ہوگا، بلکہ اس ہندوستان کو محفوظ رکھے گا جس کا خواب انہوں نے دیکھا تھا۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''ایسے وقت میں جب عوامی زندگی میں رواداری سکڑ رہی ہے اور جب اختلاف کو غداری کہا جا رہا ہے، نہرو جی کے نظریات اور اقدار مزید بیش قیمت ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے سکھایا ہے کہ اختلاف خطرہ نہیں بلکہ جمہوریت کی ضرورت ہے۔ ہمیں بتایا ہے کہ ایک پُراعتماد قوم کو اپنے ماضی کی حقیقت سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہیے۔'' تقریب کے ا?خر میں سونیا گاندھی نے سابق رکن پارلیمنٹ سندیپ دیکشت اور ان کی ٹیم کو 'دی نہرو سنٹر انڈیا' کو وجود عطا کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ انھوں نے کہا کہ ''سندیپ دکشت کی یہ پیش قدمی، جس نے ہم سب کو ا?ج یہاں جمع کیا ہے، نہرو جی کو جھوٹ اور فریب کے جال سے نکالنے کی ایک مخلصانہ کوشش ہے۔ ہمیں ملک کے طول و عرض میں ایسی بے شمار کوششوں کی ضرورت ہے۔ میں سندیپ اور اُن کی پوری ٹیم کو مبارکباد دیتی ہوں اور ان کی کوششوں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتی ہوں۔''

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at RIYAZ PRINTING PRESS #22-8-161 Behind Nayaab Hotel Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in